عنوان الحکم

القصائد المنتخبہ

مترجم: خدیم العطار

عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی

عنوان الحكم

زِيَادَةُ الْمَرْءِ فِي دُنْيَاهُ نُقْصَانٌ
وَرِبْحُهُ غَيْرَ مَحْضِ الْخَيْرِ خُسْرَانُ

آدمی کا دنیا میں بڑھنا درحقیقت کمی ہے،
اور اس کا نفع، اگر خالص بھلائی نہ ہو، تو وہ نقصان ہے۔

وَكُلُّ وِجْدَانِ حَظٍّ لَا ثَبَاتَ لَهُ
فَإِنَّ مَعْنَاهُ فِي التَّحْقِيقِ فِقْدَانُ

ہر وہ خوشی اور نصیب، جو باقی نہ رہے،
حقیقت میں اس کا مطلب ہی کھو جانا ہے۔

يَا عَامِرًا لِخَرَابِ الدَّهْرِ مُجْتَهِدًا
بِاللَّهِ هَلْ لِخَرَابِ الْعُمْرِ عُمْرَانُ ؟

!اے زمانے کی بربادی کو سنوارنے میں محنت کرنے والے
اللہ کی قسم! کیا عمر کی بربادی کا کوئی سنوار بھی ہے؟

وَيَا حَرِيصًا عَلَى الْأَمْوَالِ تَجْمَعُهَا
أُنْسِيْتَ أَنَّ سُرُورَ الْمَالِ أَحْزَانُ؟

!اے مال کو حرص سے جمع کرنے والے
کیا تو بھول گیا کہ مال کی خوشی درحقیقت غم ہے؟

دَعِ الْفُؤَادَ عَنِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا
فَصَفْوُهَا كَدَرٌ وَالْوَصْلُ هِجْرَانُ

دل کو دنیا اور اس کی زینت سے ہٹا لے،
کیونکہ اس کی صفائی میں بھی میل ہے اور وصل میں جدائی چھپی ہے۔

وَأَرْعِ سَمْعَكَ أَمْثَالًا أُفَصِلُهَا
كَمَا يُفَصَّلُ يَاقُوْتُ وَمَرْجَانُ

اپنے کان ان نصیحتوں پر لگا، جو میں بیان کر رہا ہوں،
یہ ایسے ہی چمکدار ہیں جیسے یاقوت اور مرجان تراشے جاتے ہیں۔

أَحْسِنْ إِلَى النَّاسِ تَسْتَعْبِد قُلُوْبَهُم
فَطَالَمَا اسْتَعْبَدَ الْإِنْسَانَ إِحْسَانُ

لوگوں کے ساتھ بھلائی کر، تو ان کے دل تیرے ہو جائیں گے،
کیونکہ احسان ہمیشہ انسان کو غلام بنا دیتا ہے۔

يَا خَادِمَ الْجِسْمِ كَمْ تَسْعَى بِخِدْمَتِهِ
أَتَطْلُبُ الرِّبْحَ فِيْمَا فِيهِ خُسْرَانُ؟

!اے جسم کی خدمت میں مصروف رہنے والے
کیا تُو نفع اس چیز میں ڈھونڈ رہا ہے جس میں نقصان ہے؟

أَقْبِلْ عَلَى النَّفْسِ وَاسْتَكْمِلْ فَضَائِلَهَا
فَأَنْتَ بِالنَّفْسِ لَا بِالْجِسْمِ إِنْسَانُ

اپنی روح کی طرف متوجہ ہو اور اس کی خوبیوں کو مکمل کر،
کیونکہ تُو جسم سے نہیں، بلکہ اپنی روح سے انسان ہے۔

وَإِنْ أَسَاءَ مُسَيْءٌ فَلْيَكُنْ لَكَ فِي
عُرُوضِ زَلَّتِهِ صَفْحٌ وَغُفْرَانُ

اگر کوئی برا سلوک کرے،
تو تُو اس کی لغزش پر در گزر اور معافی کو لازم پکڑ۔

وَكُنْ عَلَى الدَّهْرِ مِعْوَانًا لِذِي أَمَلٍ
يَرْجُو نَدَاكَ فَإِنَّ الحُرَّ مِعْوَانُ

زمانے میں ہر اس شخص کا مدد گار بن،
جو تیری سخاوت کی امید رکھتا ہو، کیونکہ سخی لوگ ہمیشہ مدد گار ہوتے ہیں۔

وَاشْدُدْ يَدَيْكَ بِحَبْلِ اللهِ مُعْتَصِمًا
فَإِنَّهُ الرُّكْنُ إِنْ خَانَتْكَ أَرْكَانُ

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لے،
کیونکہ وہی سہارا ہے، اگر دنیا کے سہارے تجھے دھوکہ دے جائیں۔

مَنْ يَتَّقِ اللهَ يُحْمَدُ فِي عَوَاقِبِهِ
وَيَكْفِهِ شَرَّ مَنْ عَزُوا وَمَنْ هَانُوْا

جو اللہ سے ڈرتا ہے، وہ اپنے انجام میں سراہے جاتا ہے،
اور اللہ اسے عزت والوں اور ذلیل لوگوں کے شر سے بچالیتا ہے۔

مَنِ اسْتَعَانَ بِغَيْرِ اللَّهِ فِي طَلَبِ
فَإِنَّ نَاصِرَهُ عَجْزٌ وَخِذْلَانُ

جو اللہ کے سوا کسی اور سے مدد مانگتا ہے،
تو اس کا مددگار درحقیقت کمزوری اور بے یاری ہے۔

مَنْ كَانَ لِلْخَيْرِ مَنَّاعًا فَلَيْسَ لَهُ
عَلَى الْحَقِيقَةِ إِخْوَانٌ وَأَخْدَانُ

جو بھلائی سے روکتا ہے،
حقیقت میں اس کے نہ بھائی ہوتے ہیں اور نہ ہی دوست۔

مَنْ جَادَ بِالْمَالِ مَالَ النَّاسُ قَاطِبَةً
إِلَيْهِ وَالْمَالُ لِلْإِنْسَانِ فَتَانُ

جو اپنا مال خرچ کرتا ہے، لوگ سب اس کی طرف جھک جاتے ہیں،
حالانکہ مال خود انسان کے لیے آزمائش ہے۔

مَنْ سَالَمَ النَّاسَ يَسْلِمْ مِنْ غَوَائِلِهِمْ
وَعَاشَ وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ جَذْلَانُ

جو لوگوں سے صلح رکھتا ہے، وہ ان کے شر سے محفوظ رہتا ہے،
اور خوشی و اطمینان کے ساتھ زندگی گزارتا ہے۔

مَنْ كَانَ لِلْعَقْلِ سُلْطَانٌ عَلَيْهِ غدًا
وَمَا عَلَى نَفْسِهِ لِلْحِرْصِ سُلْطَانُ

جس پر عقل کا کل اختیار ہو،
اور حرص کا اس کی جان پر کوئی قابو نہ ہو۔

مَنْ مَدَّ طَرْفاً لِفَرْطِ الجَهْلِ نَحْوَ هَوَى
أَغْضَى عَلَى الحَقِّ يَوْمًا وَهُوَ خَزْيَانُ

جو اپنی نگاہ جہالت میں پڑ کر خواہشات کی طرف بڑھائے،
وہ ایک دن حق سے آنکھیں موند لے گا اور شرمندہ ہو گا۔

مَنْ عَاشَرَ النَّاسَ لَاقَى مِنْهُمْ نَصَبًا
لِأَنَّ سُوْسَهُمْ بَغْيَ وَعُدْوَانُ

جو لوگوں کے ساتھ رہے گا، وہ ان سے تکلیف ہی پائے گا،
کیونکہ ان کی فطرت ظلم اور زیادتی پر مبنی ہے۔

وَمَنْ يُفَتِّشُ عَنِ الْإِخْوَانِ يَقْلِهِمْ
فَجُلُّ إِخْوَانِ هَذَا الْعَصْرِ خَوَّانُ

جو بھائیوں کی حقیقت تلاش کرے گا، انہیں ناپسند کرے گا،
کیونکہ اس زمانے کے اکثر بھائی دھوکہ دینے والے ہیں۔

مَنْ استَشَارَ صُرُوْفَ الدَّهْرِ قَامَ لَهُ
عَلَى حَقِيقَةِ طَبْعِ الدَّهْرِ بُرْهَانُ

جو زمانے کے اتار چڑھاؤ سے مشورہ لے،
اس پر زمانے کی حقیقت کی دلیل واضح ہو جاتی ہے۔

مَنْ يَزْرَعِ الشَّرَّ يَحْصُدْ فِي عَوَاقِبِهِ
نَدَامَةً وَلِحَصْدِ الزَّرْعِ إِبَانُ

جو برائی بوئے گا، انجام میں پچھتائے گا،
کیونکہ ہر فصل کی کٹائی کا ایک وقت مقرر ہے۔

مَنِ اسْتَنَامَ إِلَى الْأَشْرَارِ نَامَ وَفِي
قَمِيصِهِ مِنْهُمْ صِلٌّ وَثُعْبَانُ

جو برے لوگوں پر بھروسہ کرے،
وہ یوں سوئے گا جیسے اس کے لباس میں سانپ اور اژدہا چھپے ہوں۔

كُنْ رَيِّقَ الْبِشْرِ إِنَّ الْحُرَّ هِمَّتُهُ
صَحِيفَةٌ وَعَلَيْهَا الْبِشْرُ عُنْوَانُ

ہمیشہ خوش اخلاق رہ، کیونکہ آزاد انسان کی ہمت
ایک کتاب کی مانند ہوتی ہے، جس کا عنوان مسکراہٹ ہوتی ہے۔

وَرَافِقِ الرِّفْقَ فِي كُلِّ الْأُمُوْرِ فَلَمْ
يَنْدَمُ رَفِيقٌ وَلَمْ يَذْمُمْهُ إِنْسَانُ

ہر معاملے میں نرمی اختیار کر،
کیونکہ نرمی برتنے والا کبھی پشیمان نہیں ہوتا اور لوگ اسے برا نہیں کہتے۔

وَلَا يَغُرَّنَّكَ حَقٌّ جَرَّهُ خُرْقٌ
فَالْخُرْقُ هَدْمٌ وَرِفْقُ الْمَرْءِ بُنْيَانُ

ایسا حق جو بے وقوفی کے ذریعے حاصل ہو، تجھے دھوکہ نہ دے،
کیونکہ بے وقوفی بربادی ہے، جبکہ انسان کی نرمی اور دانائی تعمیر ہے۔

أَحْسِنْ إِذَا كَانَ إِمْكَانٌ وَمَقْدِرَةٌ
فَلَن يَدُوْمَ عَلَى الْإِحْسَانِ إِمْكَانُ

جب استطاعت ہو تو بھلائی کر،
کیونکہ بھلائی کرنے کی قدرت ہمیشہ نہیں رہتی۔

فَالرَّوْضُ يَزْدَانُ بِالْأَنْوَارِ فَاعْمَةً
وَالْحُرُّ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ يَزْدَانُ

باغ روشنیوں سے خوبصورت بنتا ہے،
اور آزاد انسان عدل و احسان سے سنورتا ہے۔

صُنْ حُرَّ وَجْهِكَ لَا تَهْتِكْ غِلَالَتَهُ
فَكُلُّ حُرٍّ لِحُرِّ الْوَجْهِ صَوَّانُ

اپنے باوقار چہرے کی عزت رکھ،
کیونکہ ہر شریف انسان اپنی عزت کا محافظ ہوتا ہے۔

فَإِنْ لَقِيْتَ عَدُوًّا فَالْقَهُ أَبَدًا
وَالْوَجْهُ بِالْبِشْرِ وَالْإِشْرَاقِ غَضَّانُ

اگر دشمن سے ملو تو ہمیشہ اس سے
خوش اخلاقی اور بشاشت کے ساتھ پیش آؤ۔

دَعِ التَّكَاسُلَ فِي الْخَيْرَاتِ تَطْلُبُهَا
فَلَيْسَ يَسْعَدُ بِالْخَيْرَاتِ كَسْلَانُ

نیکیوں کے حصول میں سستی نہ کر،
کیونکہ کاہل شخص بھلائیوں سے کبھی خوش نصیب نہیں ہوتا۔

لَا ظِلَّ لِلْمَرْءِ يَعْرَى مِن نُهًى وَتُقًى
وَإِنْ أَظَلَّتْهُ أَوْرَاقٌ وَأَفْنَانُ

وہ شخص بے سہارا ہے جو عقل و تقویٰ سے خالی ہو،
چاہے درختوں کے گھنے سائے تلے بیٹھا ہو۔

وَالنَّاسُ أَعْوَانُ مَنْ وَالَتْهُ دَوْلَتُهُ
وَهُمْ عَلَيْهِ إِذَا عَادَتْهُ أَعْوَانُ

لوگ اس کے مددگار ہوتے ہیں جس پر دولت مہربان ہو،
اور جب دولت روٹھ جائے تو یہی لوگ اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔

سَحْبَانُ مِنْ غَيْرِ مَالٍ بَاقِلٌ حَصِرٌ
وَبَاقِلٌ فِي ثَرَاءِ الْمَالِ سَحْبَانُ

سحبان (فصیح شخص) اگر غریب ہو تو گونگا لگتا ہے،
اور بے وقوف شخص دولت مند ہو تو لوگ اسے بھی فصیح سمجھنے لگتے ہیں۔

لا تُوْدِعِ السِّرَّ وَشَاءَ بِهِ مَذِلًا
فَمَا رَعَى غَنَمًا فِي الدَّةِ سِرْحَانُ

اپنا راز ایسے شخص کو نہ سونپ جو اسے فاش کر کے تجھے رسوا کرے،
کیونکہ بھیڑیا کبھی جنگل میں بکریوں کی رکھوالی نہیں کرتا۔

لَا تَحْسَبِ النَّاسَ طَبْعًا وَاحِدًا فَلَهُمْ
غَرَائِزُ لَسْتَ تُحْصِيهِنَّ أَلْوَانُ

یہ نہ سمجھو کہ سب لوگ ایک ہی مزاج کے ہوتے ہیں،
بلکہ ان کی فطرتیں اتنی مختلف ہیں کہ تم ان کی گنتی نہیں کر سکتے۔

مَا كُلُّ مَاءٍ كَصَدَّاءٍ لِوَارِدِهِ
نَعَمْ وَلَا كُلُّ نَبْتٍ فَهُوَ سَعْدَانُ

ہر پانی پیاسے کے لیے خوشگوار نہیں ہوتا،
اور نہ ہی ہر اگنے والا پودا فائدہ مند ہوتا ہے۔

لَا تَخْدِشَنَّ بِمَثْلِ وَجْهَ عَارِفَةٍ
فَالْبِرُّ يَخْدِشْهُ مَطْلٌ وَلَيَّانُ

نیکی کے چہرے پر ظلم و زیادتی کے ناخن نہ چلاؤ،
کیونکہ احسان کو ٹال مٹول اور سختی مجروح کر دیتی ہے۔

لا تَسْتَشِرْ غَيْرَ نَدْبٍ حَازِمٍ يَقِظُ
قد اسْتَوَى فِيْهِ إِسْرَارٌ وَإِعْلَانُ

مشورہ صرف ایسے دانشمند، تجربہ کار اور ہوشیار شخص سے کرو،
جس کے لیے راز رکھنا اور ظاہر کرنا برابر ہو (یعنی وہ راز دار ہو)۔

فَلِلتَّدَابِيْرِ فُرْسَانٌ إِذَا رَكَضُوا
فِيْهَا أَبَرُّوْا، كَمَا لِلْحَرْبِ فُرْسَانُ

چالاک تدابیر کے لیے بھی سپاہی ہوتے ہیں،
جب وہ ان تدابیر میں تیزی دکھاتے ہیں، تو وہ کامیاب ہوتے ہیں، جیسے جنگ کے سپاہی کامیاب ہوتے ہیں۔

وَلِلْأُمُورِ مَوَاقِيْتٌ مُقَدَّرَةٌ
وَكُلُّ أَمْرٍ لَهُ حَدٌّ وَمِيزَانُ

ہر کام کے لیے مخصوص وقت مقرر ہوتا ہے،
اور ہر کام کی ایک حد اور معیار ہوتا ہے۔

فَلَا تَكُنْ عَجِلًا فِي الْأَمْرِ تَطْلُبُهُ
فَلَيْسَ يُحْمَدُ قَبْلَ النُّضْجِ بُحْرَانُ

کام میں جلد بازی نہ کرو، تاکہ تمہیں صحیح نتیجہ حاصل ہو،
کیونکہ کسی کام کا جلدی میں فیصلہ کرنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

كَفَى مِنَ الْعَيْشِ مَا قَدْ سَدَّ مِنْ عَوَزٍ
فَفِيْهِ لِلْحُرِ قُنْيَانٌ غُنْيَانُ

زندگی کی ضروریات اتنی کافی ہوتی ہیں جتنا انسان کا حال سدھار سکے،
اور اسی میں آزاد آدمی کے لیے سکون اور خوشی ہے۔

وَذُو الْقَنَاعَةِ رَاضٍ مِنْ مَعِيشَتِهِ
وَصَاحِبُ الْحِرْصِ إِنْ أَثْرَى فَغَضْبَانُ

جو شخص قناعت پسند ہوتا ہے، وہ اپنی زندگی سے خوش رہتا ہے،
جبکہ لالچ کرنے والا چاہے کتنا بھی مالدار ہو، ہمیشہ بے چین رہتا ہے۔

حَسْبُ الْفَتَى عَقْلُهُ خِلًّا يُعَاشِرُهُ
إِذَا تَحَامَاهُ إِخْوَانٌ وَخُلَّانُ

ایک انسان کا دماغ ہی اس کا بہترین ساتھی ہوتا ہے،
جب اس کے دوست اور عزیز اس سے دور ہو جائیں۔

هُمَا رَضِيْعَا لِبَانٍ حِكْمَةٌ وَتُقَى
وَسَاكِنَا وَطَنٍ مَالٌ وَطُغْيَانُ

یہ دو چیزیں — حکمت اور تقویٰ — انسان کے پچھلے اعمال سے جڑی ہوتی ہیں،
اور مال و دولت کا کثرت انسان کو بغاوت و تکبر میں مبتلا کر سکتا ہے۔

إِذَا نَبَا بِكَرِيمٍ مَوْطِنٌ فَلَهُ
وَرَاءَهُ فِي بَسِيْطِ الْأَرْضِ أَوْطَانُ

اگر کسی اچھے مقام پر انسان کو دھکیل دیا جائے،
تو اس کے بعد وہ جہاں بھی جائے گا، اس کے لیے نئے مقام بنیں گے۔

يَا ظَالِمًا فَرِحًا بِالْعِزّ سَاعِدَةً
إِنْ كُنْتَ فِي سِنَةٍ فَالدَّهْرُ يَقْظَانُ

اے ظالم، خوش ہو رہا ہے عزت کی مدد سے،
یاد رکھ، اگر تم غفلت میں ہو، تو وقت بیدار ہے۔

مَا اسْتَمْرَأَ الظُّلْمَ لَوْ أَنْصَفْتَ آكِلُهُ
وَهَلْ يَلَذُّ مَذَاقَ الْمَرْءِ خُطْبَانُ

ظلم کو کبھی بھی نہ اپنانا، چاہے تمہارا اختیار کتنا بھی ہو،
کیونکہ ظلم کا ذائقہ کسی بھی شخص کو اچھا نہیں لگتا۔

يَا أَيُّهَا الْعَالِمُ الْمَرْضِيُّ سِيرَتُهُ
أَبْشِرْ فَأَنْتَ بِغَيْرِ الْمَاءِ رَيَّانُ

اے علم والے، جس کی زندگی بہترین ہے،
خوش ہو، کیونکہ تم بغیر پانی کے بھی سیراب ہو۔

وَيَا أَخَا الْجَهْلِ لَوْ أَصْبَحْتَ فِي لُجَجٍ
فَأَنْتَ مَا بَيْنَهَا لَا شَكَّ ظَمْآنُ

اے جاہل، اگر تم سمندر کی گہرائیوں میں بھی ہو،
تو تم ہمیشہ پیاسے رہو گے، کیونکہ تمہارے اندر علم کی کمی ہے۔

لَا تَحْسَبَنَّ سُرُوْرًا دَائِمًا أَبَدًا
مَنْ سَرَّهُ زَمَنٌ سَاءَتْهُ أَزْمَانُ

یہ نہ سمجھو کہ خوشی ہمیشہ رہتی ہے،
جو شخص کسی وقت خوش ہو، وقت کا دھارا اُسے کبھی غمگین بھی کرے گا۔

إِذَا جَفَاكَ خَلِيْلٌ كُنْتَ تَأْلَفُهُ
فَاطْلُبْ سِوَاهُ فَكُلُّ النَّاسِ إِخْوَانُ

اگر تمہارا دوست تمہیں چھوڑ دے، جس سے تم محبت کرتے تھے،
تو دوسروں سے رابطہ کرو، کیونکہ تمام انسان تمہارے بھائی ہیں۔

وَإِنْ نَبَتْ بِكَ أَوْطَانٌ نَشَأْتَ بِهَا
فَارْحَلْ فَكُلُّ بِلَادِ اللّٰهِ أَوْطَانُ

اگر تمہیں اپنے وطن کی محبت سے ہٹنا پڑے،
تو یاد رکھو، اللہ کی ہر زمین تمہارا وطن ہے۔

يَا رَافِلًا فِي الشَّبَابِ الْوَحْفِ مُنْتَشِيًا
مِنْ كَأْسِهِ هَلْ أَصَابَ الرُّشْدَ نَشْوَانُ؟

اے جوان، جو شباب کی مستی میں غرق ہے،
کیا تمہارا نشہ تمہیں ہدایت کی طرف لے آیا؟

لَا تَغْتَرِرْ بِشَبَابِ رَائِقٍ خَضِلٍ
فَكَمْ تَقَدَّمَ قَبْلَ الشَّيْبِ شُبَّانُ

تم جوانی کی چمک دمک میں نہ بہک جاؤ،
کتنے ہی نوجوانوں نے بڑھاپے سے پہلے زندگی کے راستے میں گمراہی پائی۔

وَيَا أَخَا الشَّيْبِ لَوْ نَاصَحْتَ نَفْسَكَ لَمْ
يَكُنْ لِمِثْلِكَ فِي الْإِسْرَافِ إِمْعَانُ

اے سفید بالوں والے، اگر تم نے اپنی حالت پر غور کیا ہوتا،
تو اسراف کی طرف قدم نہ بڑھاتے۔

هَبِ الشَّيْبَةَ تُبْلِي عُذْرَ صَاحِبِهَا
مَا عُذْرُ أَشْيَبَ يَسْتَهْوِيهِ شَيْطَانُ؟

اگر عمر کی بڑھتی ہوئی عمر کو عذر سمجھا جائے،
تو ایک بوڑھے کا عذر شیطان کیسے اپنی طرف راغب کرتا ہے؟

كُلُّ الذُّنُوبِ فَإِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُهَا
إِنْ شَيَّعَ الْمَرْءَ إِخْلَاصٌ وَإِيْمَانُ

تمام گناہ اللہ معاف کر دیتا ہے،
اگر انسان کا اخلاص اور ایمان سچا ہو۔

وَكُلُّ كَسْرٍ فَإِنَّ الدِّيْنَ يَجْبُرُهُ
وَمَا لِكَسْرِ قَنَاةِ الدِّينِ جُبْرَانُ

ہر ٹوٹے ہوئے حصے کو دین اپنی طاقت سے ٹھیک کرتا ہے،
اور دین کی دھار کا کوئی ٹوٹا ہوا حصہ دوبارہ نہیں جوڑ سکتا۔

خُذْهَا سَوَائِرَ أَمْثَالٍ مُهَذَّبَةٍ
فِيْهَا لِمَن يَبْتَغِي التَّبْيَانَ تِبْيَانُ

یہ باتوں کو صاف ستھری مثالوں کے ذریعے سمجھو،
کیونکہ جو شخص وضاحت چاہتا ہے، اُسے ان مثالوں سے وضاحت ملے گی۔

مَا ضَرَّ حَسَّانَهَا وَالطَّبْعُ صَائِغُهَا
إِنْ لَمْ يَصُغْهَا قَرِيعُ الشَّعْرِ حَسَّانُ

اس کے حسن کو کیا نقصان پہنچا، اگر اس کی فطرت ہی شوق سے مزین ہو؟
اگر اس کا کلام شاعر کے ہاتھوں کی تخلیق نہ بنے، تو بھی اس میں حسن کی کمی نہیں۔

الفاظ کے معانی

زِیادۃ: اضافہ

المرء: آدمی •

دنیا: دنیا •

نقصان: کمی •

وربحہ: اور اس کا نفع •

غیر: غیر •

محض: صرف •

- خیر: بھلائی
- خسران: نقصان
- وجدان: دل یا محسوسات
- حظ: حصہ
- ثبات: استحکام
- تحقیق: حقیقت
- فقدان: کمی یا فقدان
- عامرًا: آباد کرنے والا
- خراب: برباد
- دہر: دنیا یا زمانہ
- مجتہدًا: محنت کرنے والا
- خرب: خرابی
- عمران: آباد کرنا
- حریصًا: لالچ کرنے والا
- اموال: دولت
- تجمعھا: جمع کرنا
- اُنسیتُ: بھول گئے
- سرور: خوشی
- اُحزان: غم
- فؤاد: دل
- زینت: سجاوٹ
- صفوھا: صفائی
- کدَر: غمگینی
- الوصل: ملاقات

- ھجران: جدائی
- اُربعِ: توجہ دو
- اُمثالًا: مثالیں
- اُفضّلھا: میں اسے ترجیح دیتا ہوں
- یفصّلُ: واضح طور پر بیان کرتا ہے
- یاقوت: یاقوتی
- مرجان: مرجان
- اُحسنُ: اچھا کرنا
- قُلُوبھم: ان کے دل
- استعبدَ: غلام بنایا
- الإحسان: احسان
- خادم: خدمت گزار
- جسمِہِ: اس کے جسم
- خسُران: نقصان
- اَقبِلُ: متوجہ ہو
- النفس: نفس یا روح
- فضائلھا: اس کی خصوصیات
- إساءۃ: برائی
- مسيءٌ: گناہگار
- عروض: موقع
- إنسان: انسان
- صفحْ: صفحہ یا در گزر
- غفران: معافی
- الدھر: وقت یا زمانہ

- معوِّنًا: مدد دینے والا
- أمل: امید
- نداء: پکارنا
- رکن: ستون
- أرکان: ستونوں
- تقوی: پرہیز گاری
- حمد: تعریف
- عواقب: نتائج
- خذلان: ترک کرنا
- عزّو: عزت دینا
- ھانو: ذلیل ہو گئے

واحد کی جمع

عِلْم ← أَعْلَام

مَال ← أَمْوَال

سَمَاء ← سَمَاوَات

قَلْب ← قُلُوب

سَاعَة ← سَاعَات

جَامِعَة ← جَامِعَات

حَافِلَة ← حَافِلات

دَرْب ← دُروب

طَرِيق ← طُرُق

قَامَة ← قِيم

لَيْلَة ← لَيَالِي

كِتَاب ← كُتُب

رَجُل ← رِجَال

شَجَرَة ← شَجَر

حَجَر ← حِجَارَة

فَرَس ← خُيُول

بَاب ← أَبْوَاب

دَار ← دُور

فَم ← أَفْوَاه

زَمَان ← أَزْمَان

طَائِرَة ← طَائِرَات

جِسْم ← أَجْسَام

خُود ← خُودَان

فِكر ← أَفْكار

قُدَم ← أَقْدام

دَجَل ← دَجَلَات

مَوْقِف ← مواقِف

مَسْجِد ← مَسَاجِد

فَجْوَة ← فُجُوَات

فَجْر ← فُجُور

أَب ← آبَاء

جَنَاح ← أَجْنِحَة

تِلْمِيد ← تَلامِيذ

لُغَة ← لُغَات

شَاب ← شُبَّان

عَمَل ← أَعْمَال

حَاجَة ← حَاجَات

خَارِج → خَوَارِج

قُوَّة → قُوَى

بَحْر → بِحَار

دعا گو: عمر فاروق